روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 19/اکتوبر 2007ء 6 شوال 1428 ہجری 19 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 237

عیداس لئے منائی جاتی ہے کہ خدا کی عبادت اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف توجہ رہے

روزے اور عید دونوں اطاعت کا سبق سکھاتے ہیں

حقیقی عید یہی ہے کہ ایک دوسرے کی تکلیف کا احساس کریں، کمزوروں کی مدد اور بھوکوں کو کھانا کھلائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 13۔اکتوبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ عیدالفطر کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 13/اکتوبر 2007ء کو عیدالفطر کے موقع پر پاکستانی وقت کے مطابق اڑھائی بجے دن بیت الفتوح مورڈن تشریف لائے۔ نماز عید ادا کرنے کے بعد حضور انور نے خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ جو حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج ہم عیدالفطر منا رہے ہیں۔ کیونکہ ہم نے رمضان میں تقویٰ اختیار کرتے ہوئے روزے رکھے اور جائز کاموں سے بھی رک گئے اور اطاعت کی اور آج خوشی منا رہے ہیں کہ خدا کا حکم ہے کہ رمضان میں عبادتوں، ذکر الٰہی اور خدا کی رضا کے حصول کیلئے جو کوششیں کرنے کی توفیق عطا ہوئی اس کے شکرانے کے طور پر یہ عید ہے۔ اس دن خوشی منانے کا حکم ہے لیکن یہ پکنک نہیں کہ کھاؤ پیو اور اچھے کپڑے پہنو اور نیک کاموں سے غافل ہو جاؤ۔ بلکہ بطور شکرانے کے عید منا رہے ہیں اور شکر یہی ہے کہ عبادتوں کو اس طرح باقاعدگی سے کریں کہ ہمارا ہر روز روز عید بن کر طلوع ہو۔ رمضان کے روزے بھی اطاعت کرتے ہوئے رکھے ہیں اور آج عید بھی اس کی اطاعت کرتے ہوئے منا رہے ہیں۔ اس لئے تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان المبارک میں ہم نے فطرانہ، عید فنڈ اور دوسری مالی قربانیاں کیں اور روزے رکھے تاکہ بھوک کا احساس ہو۔ اس لئے حقیقی عید کی خوشیاں اسی وقت نصیب ہوتی ہیں۔ جب انسان ایسی حالت سے گزرا ہو کہ اس کو بھوک کا احساس ہو۔ یہ نہیں کہ اتنی سحری کھائی کہ رات تک ڈکار آتے رہیں اور افطاری اس قدر کی کہ صبح بمشکل اٹھے اور سحری کھائے، نہ نوافل کی ادائیگی کی طرف توجہ ہوئی اور نہ ذکر الٰہی کیا۔ روزے رکھنے کی حکمت یہ ہے کہ بھوک کا احساس ہو اور اس سے غریب کی بھوک کی طرف خیال جائے اور پھر غریبوں کو کھانا کھلانے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ یہاں ان مومن روزہ داروں کا ذکر ہے جو خدا کی رضا کیلئے دوسروں کی تکلیف کا احساس کرتے ہیں اور ان کی خدمت کرتے ہیں۔ یہ عید اسی لئے منائی جاتی ہے کہ خدا کی عبادت اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف توجہ رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ روزے اور عید اطاعت کا سبق دیتے ہیں۔ چاہئے کہ اطاعت کا یہ سبق زندگی کا حصہ بن جائے۔ اطاعت سے ہی خدا کا پیار ملتا ہے اور پھر مومن دوسروں سے ممتاز ہو جاتا ہے۔ جو تقویٰ اختیار کرے اور اطاعت کرے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ جب آپ اس اصل کو پکڑیں گے تو زندگی کا مقصد پورا کرنے والے ہوں گے۔ صرف منہ سے کہنا کافی نہیں بلکہ تقویٰ کے حصول کے تمام ذرائع اختیار کریں اور حقوق العباد بھی ادا کریں کہ جو حقوق العباد کی طرف توجہ نہیں دیتا وہ حقیقی مومن نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا حقیقی عید یہ ہے کہ ایک دوسرے کی تکلیف کا خیال رکھا جائے۔ انفرادی طور پر کمزوروں اور غریبوں کی طرف توجہ کرنا قدرے مشکل ہوتا ہے۔ لیکن جماعتی نظام ایسا کر سکتا ہے اور جماعت کی طرف سے ایسی کوششیں ہوتی بھی ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے امیر حکومتیں اور بڑی بڑی این جی اوز بھی وہ کام نہیں کر سکتیں جو جماعت کرتی ہے کیونکہ جماعت اس راہ میں موصول ہونے والی ہر پائی مستحقین تک پہنچاتی ہے۔ حضور انور نے غانا میں ایک تنظیم کی مثال دی کہ ان کا 80 فیصد بجٹ صرف تنخواہوں گھروں اور دفتروں پر خرچ ہو جاتا اور صرف 20 فیصد مستحقین تک پہنچتا ہے۔ جبکہ جماعت کے افراد ایسے کاموں پر جانے کیلئے جو کرایہ جات اور دوسرے اخراجات ہوتے ہیں وہ خود کرتے ہیں کہ انسانیت کی خدمت کر سکیں۔ ہیومینٹی فرسٹ بھی بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ یو این او میں جب رپورٹ پڑھی گئی تو ہیومینٹی فرسٹ کا کام سب سے بڑھ کر تھا۔ کیونکہ احمدی کا جذبہ خدمت انسانیت اور خدا کی رضا کے حصول کیلئے ان سب سے بڑھا ہوا ہے۔

حضور انور نے جماعت احمدیہ میں خدمت انسانیت کیلئے جاری پانچ تحریکات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ جماعت میں یتامیٰ فنڈ ہے جس میں یتامیٰ کے لباس خوراک، تعلیم اور شادی تک کے اخراجات کا خیال رکھا جاتا ہے، امداد مریضان کے ذریعہ غریب مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ تعلیم بہت مہنگی ہے طلباء کی مدد کی جاتی ہے۔ امیر طلباء پاس ہونے پر شکرانے کے طور پر اس میں رقم دیا کریں۔ مریم شادی فنڈ غریب بچیوں کی شادی کیلئے۔ امراء اپنے بچوں کی شادی پر شکر ادا کرتے ہوئے اس مد میں دیں، خدا ثواب دے گا اور ان کے رشتوں میں برکت پڑے گی۔ بیوت الحمد سکیم ربوہ اور قادیان میں گھر بنائے گئے ہیں۔ اپنا مکان بنائیں تو شکرانے کے طور پر اس میں حصہ لیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کو ایک جسم کی مانند ہونا چاہئے کہ جب کسی ایک حصہ کو تکلیف ہو تو سارے جسم میں احساس پیدا ہو۔ غریب، ضرورت مند، لاچار مریضوں کی خدمت انسانیت کے جذبہ کے تحت مدد کریں آخر میں حضور انور نے واقفین زندگی، شہداء کے خاندانوں، اسیران، مالی قربانی کرنے والوں، غریبوں اور ضرورت مندوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی کہ اللہ کرے کہ یہ عید بھائی چارے کے تعلق کو قائم رکھنے والی عید ہو۔ تمام احمدیوں کو عید مبارک ہو۔

رسول اللہ کی نماز عید

حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عیدالفطر کے دن گھر سے نکلے۔ عید کی دو رکعات پڑھائیں۔ نہ ان سے پہلے نفل پڑھے نہ بعد۔

(بخاری کتاب العیدین باب الصلوٰۃ حدیث نمبر:935)

حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عیدین کے وقت پہلے نماز پڑھاتے اور اس کے بعد خطبہ دیتے۔ عیدین کیلئے اذان نہیں دی جاتی تھی۔

(بخاری کتاب العیدین باب المشی والرکوب حدیث نمبر 904,906)

اختتام سال رواں تحریک جدید

تحریک جدید کا سال رواں 31/اکتوبر 2007ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اسے کامیاب و بامراد بنانے کیلئے ضروری ہے کہ جملہ جماعتیں ہر ممکن کوشش فرمائیں کہ ان کی جماعت کی وصولی بفضل خدا ٹارگٹ سے بھی بڑھ جائے۔ ایڈیشنل وکیل المال لندن کی طرف سے ہدایت آئی ہے کہ پاکستانی جماعتوں کے کوائف 25۔اکتوبر تک ان کے دفتر میں پہنچا دیئے جائیں۔ تا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بروقت پیش کئے جاسکیں۔

اللہ تعالیٰ جملہ جماعتوں کو کما حقہ کوشش کی توفیق بخشے اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

عربی اور انگریزی کلاسز کا اجراء

۞ رمضان المبارک کی رخصتوں کے بعد وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 20/اکتوبر 2007ء سے دوبارہ تدریس کا آغاز کر رہا ہے۔ واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے عربی اور انگریزی کی مندرجہ ذیل نئی کلاسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔

☆ پانچویں تا ساتویں کلاس کے واقفین نو اور واقفات نو کی الگ الگ انگریزی کلاسز۔

☆ پانچویں تا مڈل کلاسز کی واقفات نو کی عربی کلاس۔

ان کلاسز میں عربی اور انگریزی زبانوں کا تعارف اور ہلکی پھلکی بول چال اور پرائمری تا مڈل کلاسز کی سطح کی بنیادی گرائمر سکھائی جائے گی۔

☆ ان کے علاوہ ٹیچرز ٹریننگ انگریزی کلاس برائے خواتین کا بھی آغاز کیا جا رہا ہے، اس کلاس میں شرکت کی اہلیت کم از کم ایف اے ہے۔ اس میں انگریزی زبان کا تعارف، روزمرہ ابتدائی بول چال، بنیادی گرائمری اور لینگوئج ٹیچنگ میتھڈز سکھائے جائیں گے۔ رجسٹریشن فارم پُر کرنے کے لئے مورخہ 20/اکتوبر 2007ء کو سہ پہر 4 بجے لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی تشریف لائیں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 455)

ذکرالٰہی کا پیکر شاعر

شاعر احمدیت جناب ثاقب زیروی (ولادت 10/اپریل 1919ء وفات 13 جنوری 2002ء) کے کلام بلاغت نظام ''دورخسروی'' پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کا رقم فرمودہ روح پرور دیباچہ

''شریعت بوجہ کامل و اکمل ہونے کے ہر شعبہ زندگی کے متعلق ہمیں ہدایت دیتی اور ہمارے لئے ایک سیدھی راہ کا دروازہ کھولتی ہے۔اگر ایک طرف خدائی فعل نے انسانی فطرت میں ''موزونیت'' ودیعت کی تو دوسری طرف اس کی شریعت نے ہمیں یہ بتایا کہ اس ''موزونیت'' کا فلاں استعمال صحیح اور فلاں غلط ہے۔فرمایا:۔............

یعنی شعراء میں سے وہ بھی ہیں جن کی پیروی کرنے والے گمراہی اور جہالت میں پڑ کر تباہ و برباد ہوتے ہیں۔ یہ وہ شعراء ہیں جو فنون کلام کی متعدد اور متنوع وادیوں میں حد سے تجاوز کرتے ہیں۔اگر کسی کی مدح کریں گے تو ممدوح میں دنیا جہان کی خوبیاں (جن کا ہزارواں حصہ بھی اس میں نہ پایا جاتا ہوگا) دکھائیں گے۔کسی کی مذمت شروع کریں گے تو اس کی تمام خوبیوں سے آنکھیں بند کرتے ہوئے شیطان مجسم بنا کر اسے ہمارے سامنے لاکھڑا کریں گے۔فحش کلامی پر اتریں گے تو اتنا گند تولیں گے کہ خود شیطان کی آنکھیں نیچی ہو جائیں۔افتراء کی طرف طبیعت مائل ہوگی تو تیزی طبع انہیں ان اندھیروں کی اتھاہ گہرائیوں تک لے جائے گی۔تکبر جوش مارے گا تو خدائے واحد وقہار پر حملہ کرنے سے نہ چوکیں گے۔جذبات انتقام جوش ماریں گے تو تمام وہ حدود نظروں سے پوشیدہ ہو جائیں گی جن سے آگے انتقام برائی ہی برائی بن کر رہ جاتا ہے۔جس کے ہوتے عفو کے لئے دنیا میں کوئی جگہ نہیں۔قصہ مختصر یہ کہ وہ تمام اخلاق رذیلہ کو اچھا کر کے دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں اور مخلوق خدا میں سے بہتوں کو گمراہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ان کی طبائع میں قرار بھی نہیں ہوتا۔طبیعت انتہائی بزدلی سے انتہائی شجاعت کی طرف، حد سے بڑھے ہوئے عفو سے، حد سے بڑھے انتقام کی طرف، ذلیل کن منکسر المزاجی سے شیطانی تکبر اور عجب اور ریاء کی طرف پلٹا کھاتی ہے۔وعلی ہذا القیاس اور اسی اتار چڑھاؤ کے مطابق کلام موزوں چنگاریاں بن کر ان کے مونہہ سے جھڑتا ہے۔ایسے شعراء کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ۔بخل کی مذمت کر رہے ہوں گے اور خود بخیل ہوں گے۔ شجاعت کی داد دے رہے ہوں گے اور خود انتہائی بزدل ہوں گے۔اوروں کو صداقت کے قبول کرنے کے لئے اکسا رہے ہوں گے اور خود صداقت کے دشمن جانی ہوں گے۔غرضیکہ ایسے شعراء کے خیالات کذب و صداقت ہر دو کا معجون ہوتے ہیں اور اعمال صالحہ کے بجالانے کی توفیق انہیں نہیں ملتی۔خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور بہتوں کو گمراہی کی طرف لے جانے والے بھی۔مگر دنیا میں صرف اسی ایک قسم کے شعراء نہیں پائے جاتے۔ان کے برعکس ایسے شعراء بھی ہیں (جن کا ذکر الا کے بعد شروع ہوتا ہے) جن کے خیالات کی بنیاد ایمانیات پر ہے۔جن کے جذبات فطرت صحیحہ کا آئینہ ہیں۔ جو مدح و ذم۔عفو و انتقام انکسار و خودداری و خودی وغیرہ کو اپنے اپنے حدود کے اندر رکھتے ہوئے ان کی تعریف کرتے اور ان پر دنیا کو ابھارتے ہیں۔یہ وہ شعراء ہیں جو اعمال صالحہ بجالاتے اور ایسے ہی اعمال کے بجالانے کی دوسروں کو تلقین کرتے ہیں۔

اور شعراء کا یہی وہ گروہ ہے جو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے۔جس طرح آسمانوں کے ثوابت وسیار۔

زمین کے سمندر اور پہاڑ۔ درختوں کے پتے، روشنی کی شعاعیں، ہوا اور ایتھر کی لہریں اپنے اندرونی نظام کی ''موزونیت'' اور ''نظم'' سے اللہ تعالیٰ کی تحمید وتسبیح میں مشغول ہیں اسی طرح یہ شعراء ایمانیات کو منظوم کرتے ہوئے بھی اور اعمال صالحہ پر ابھارتے ہوئے بھی ذکر الٰہی میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

احمدیت ....کی تاریخ کے بعض اوراق کو منظوم کر کے ثاقب زیروی شعراء کے اس دوسرے گروہ میں آکھڑے ہوئے جن کا ذکر الاالذین ....الخ میں ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور ان کے کلام کو تاثیر بخشے۔وہ بہتوں کو ہدایت کی طرف لانے والے اور گمراہی اور ہلاکت سے بچانے والے ہوں۔آمین

خاکسار مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(19 دسمبر 1945ء مطابق 1324 ھش)

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں بھرپور طور پر واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔'' (الانفال:61)

(نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرارداد تعزیت

(از جماعت احمدیہ حیدرآباد)

مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب اور مکرم ڈاکٹر شیخ مبشر احمد صاحب آف کراچی راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔

مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ کے ممالک میں بنی نوع انسان کی خدمت کی توفیق پائی اور جماعت کراچی میں بحیثیت صدر حلقہ خدمات بجالاتے رہے۔آپ ایک خلیق اور ملنسار وجود تھے،جنہوں نے زندگی بھر اپنے آرام اور آسائش تج کر خود کو انسانیت کی خدمت کے لئے وقف رکھا۔

مکرم ڈاکٹر شیخ مبشر احمد صاحب اپنے پیشہ سے لگن اور وابستگی کے اعتبار سے ممتاز مقام رکھتے تھے۔ ہمدردی اور ملنساری ان کی طبیعت میں بہت نمایاں تھی۔آپ بہت ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔

یہ دونوں قیمتی وجود جو ساری زندگی خلق خدا کی خدمت میں کمربستہ رہے، محض اس لئے زندگی سے محروم کر دیئے گئے کہ وہ احمدی تھے۔وہ تو ہمیشہ کی زندگی پاگئے ہماری فریاد اپنے مولیٰ کے حضور ہے۔وہی ہمیں صبر اور ثبات قدم عطا کرتا ہے ہم اسی کے حضور جھکتے ہیں ہم اس غم کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، جماعت احمدیہ عالمگیر، جماعت احمدیہ کراچی اور راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے سب عزیزوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان بھائیوں کے درجات بہت بلند فرمائے اور ان کے اہل و عیال اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود سب کا حامی وناصر وحافظ وناصر ہو۔

(منصور احمد۔امیر جماعت احمدیہ ضلع حیدرآباد)

نکاح

مکرم عبدالحمید صاحب درویش ریل بازار گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عبدالعلیم صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ سعیدہ ثمرین صاحبہ بنت مکرم سعید احمد نعیم صاحب مانٹریال کینیڈا کے ساتھ مبلغ 4 ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر پر مکرم مختار احمد صاحب ملہی امیر ضلع گوجرانوالہ نے مورخہ 17/اگست 2007ء کو بعد از نماز جمعہ بیت الحمد گل روڈ گوجرانوالہ میں کیا احباب سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

قربانیوں کے انعامات

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ

''جس قربانی کیلئے تمہیں بلایا جارہا ہے وہ ہیچ ہے اس اجر کے مقابلہ میں جو اس کے بدلہ میں تمہارے لئے مقدر ہے تمہیں خدام الاحمدیہ کی طرف سے قربانی کیلئے بلایا جائے گا۔تمہیں تحریک جدید کی طرف سے قربانی کیلئے بلایا جائے گا۔تمہیں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے قربانی کیلئے بلایا جائے گا۔تمہیں لوکل انجمن کی طرف سے قربانی کیلئے بلایا جائے گا۔شائد تمہیں خیال آئے کہ کیوں چاروں طرف سے تمہارے لئے قربانی قربانی کی آواز آرہی ہے مگر یاد رکھو! جب زمین میں ہر طرف سے تمہارے لئے قربانی قربانی کی آواز اٹھ رہی ہے۔تو عین اسی وقت اس کے بالمقابل آسمان پر تمہارے لئے انعام انعام کی آواز اٹھ رہی ہوگی۔

(الفضل 31 جنوری 1953ء صفحہ 6)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا رزلٹ ارسال کرنے کیلئے ایک عدد فارم ارسال کیا گیا تھا لیکن ابھی تک کسی ضلع کی طرف سے یہ فارم موصول نہیں ہوا ہے۔ سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اپنے ضلع کا رزلٹ (میٹرک،انٹرمیڈیٹ) نظارت ہذا کے مجوزہ فارم پر ارسال کریں تاکہ جائزہ لیا جا سکے کہ آپ کے ضلع کے طلبہ کی تدریسی کارکردگی کیسی رہی ہے۔امید ہے کہ تمام سیکرٹریان تعلیم نظارت ہذا سے بھرپور تعاون فرمائیں گے۔ نیز ماہوار کارگزاری رپورٹ بھی باقاعدگی سے ارسال کرنے کی درخواست ہے۔

(نظارت تعلیم)

موصیان متوجہ ہوں

بعض موصیان کے دوران سال نقل مکانی کی وجہ سے پتہ جات تبدیل ہوگئے ہیں مگر ابھی تک ان احباب نے دفتر وصیت کو مطلع نہیں کیا جو ضروری تھا۔ یاد رہے کہ اپنے موجودہ پتہ سے آگاہ رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے لہٰذا وہ موصیان جن کے پتہ جات تبدیل ہوئے ہیں فوراً نئے پتہ سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان

سوال: سؤر کی حرمت کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ہم جو کچھ بھی کھاتے ہیں اس کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ اللہ کی اجازت سے کھاتے ہیں۔ سؤر کی ممانعت کے بارے میں اور کوئی بات نہ بھی ہو تو یہ بات سامنے رکھنی چاہئے کہ جس انسان نے اللہ کی اجازت سے جانوروں کو کھانے کے لئے ذبح کرنا شروع کیا تو اللہ نے جہاں روکا وہاں اس انسان کو رک جانا چاہئے۔ بندے کا یہ حق نہیں کہ وہ مالک پر سوال کرے۔ جس نے ہر اچھی چیز جائز قرار دے دی ہے تو جب وہ کسی چیز سے روکے تو رک جانا چاہئے۔

(الفضل 29 مئی 1999ء)

سوال: ایک احمدی اپنی دکان یا ریسٹورنٹ میں شراب اور سؤر کا کاروبار کرسکتا ہے یا حرام چیزوں کو بنا سکتا ہے یا بیچ سکتا ہے؟

جواب: حرام کاموں میں شریک ہونے والے، ان کی مدد کرنے والے یہاں تک کہ اگر اس کاروبار کے متعلق معاہدہ لکھنے کی ضرورت پڑے تو ایسا معاہدہ لکھنے والے پر بھی لعنت ڈالی گئی ہے۔ یہ تمام مکاتب فکر کا متفق علیہ مسئلہ ہے کہ سؤر اور شراب کا براہ راست کاروبار حرام ہے۔ لیکن یہ معاملہ یہاں پر ہی ختم نہیں ہوتا بلکہ اس سے آگے اس کی باریک شکلیں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں اور بالخصوص مغربی معاشرے میں رہائش پذیر لوگوں کے لئے کئی طرح کی دقتیں پیدا ہو جاتی ہیں، مثلاً سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ ایک آدمی خود تو شراب اور سؤر کا کاروبار نہیں کرتا لیکن ایسے ریسٹورنٹ میں ملازم ہے جہاں یہ کام ہوتا ہے، اگر اس سے بھی حکماً بند کر دیا جائے تو پھر یہ سوال پیدا ہوگا کہ سود بھی حرام ہے اس سے تعاون کرنے والے پر بھی لعنت ڈالی گئی ہے ایسی صورت میں بینکوں میں کام کرنے والوں کے متعلق کیا حکم ہے۔ پھر آگے یہ مسئلہ اور بھی پھیل جاتا ہے کہ جس معاشرے کی بنیاد سود پر ہو اور جس کا پورا مالی نظام حرام پر مبنی ہے اس میں احمدی رہ بھی سکتا ہے یا نہیں لہٰذا ہمیں کسی مقام پر حد لگانی پڑے گی اور اگر ضروری ہو اور کوئی متبادل راستہ نظر نہ آئے تو بعض چیزوں کو کراہت کے ساتھ قبول کرنا پڑے گا۔

حضور نے فرمایا کہ جرمنی میں مجھ سے یہ سوال پوچھا گیا گو وہاں ایسے احمدی تو بہت ہی کم تھے جو براہ راستہ ایسے کاروبار کرتے تھے لیکن اکثر احمدی بالواسطہ ایسے کاروبار میں ملوث تھے، اس وقت میں نے ان کو یہی ہدایات دی تھیں کہ اگر کسی کا اپنا ریسٹورنٹ ہے اور اس میں شراب اور سؤر کا کاروبار ہے تو اس کو فوراً ان دونوں چیزوں کو ختم کر دینا چاہئے ورنہ اس کو جماعت سے خارج کر دیا جائے۔ کیونکہ ایسے شخص کا جماعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رہ سکتا ہے جس کے اختیار میں ہو اور پھر بھی وہ شراب اور سؤر کا کاروبار کرے، دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہے جو ہوٹلوں میں کام کرتے ہیں ان کی بھی آگے دو شکلیں ہیں، ایک تو وہ ہیں جو انتظامیہ میں کام کرتے ہیں اس میں تو کوئی حرج نہیں ورنہ اس معاشرے میں رہنا ممکن نہ ہو کیونکہ ہر جگہ حرمت کا کوئی نہ کوئی پہلو موجود ہے۔ دوسری شکل یہ ہے کہ وہ خود سؤر پکاتا ہے یا شراب یا سؤر (Serve) کرتا ہے یہ کافی مکروہ صورتحال ہے۔ اگرچہ براہ راست ان پر اسی کاروبار کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی ایسے لوگوں کے لئے میری ہدایت تھی کہ جس قدر جلدی ہوسکے اس کے متبادل جگہ تلاش کرلیں اور جس حد تک انسان کے اختیار میں ہے اس کام سے بچنے کی پوری کوشش کریں۔ ورنہ ہمیشہ کے لئے آپ کے منہ پر داغ لگ جائے گا کہ ایک طرف تو آپ اس کو انسان کے لئے ضرر رساں خیال کرتے ہوئے اس کو حرام سمجھتے ہیں دوسری طرف آپ اس کو Serve بھی کرتے ہیں، بعد میں جرمنی سے جو اطلاعات مجھے ملی ہیں ان کے مطابق بعض لڑکوں نے بڑی حیرت انگیز قربانی کا مظاہرہ کیا اور فوری طور پر بغیر کسی متبادل کام ملنے سے پہلے استعفے دے دیئے۔

حضور نے فرمایا کہ اس بات کی خبر دی گئی تھی کہ جب دجال دنیا میں ظاہر ہوگا تو اس کا غلبہ اور اس کا اثر سب قوموں پر چھا جائے گا اور اس طرح سرایت کر جائے گا کہ اگر کسی کو براہ راست اثر نہیں پہنچتا تو اس کا دھواں ضرور پہنچے گا، تو یہ دھوئیں والی بات ہے، مغربی معاشرے میں رہتے ہوئے یہ ناممکن ہے کہ کلیۃً حرام کے دھوئیں سے انسان محفوظ رہ سکے، دھواں تو بہر حال پہنچے گا، اس کے لئے پھر یہی ہوسکتا ہے کہ استغفار کریں اور حتی المقدور اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کریں۔

(روزنامہ الفضل 24 مارچ 1998ء)

سوال: تھوڑی سی مقدار میں الکوحل کا استعمال صحت کو برقرار رکھتا ہے؟

جواب: فرمایا بہت سے مسلمانوں کی صحت بہت عمدہ ہے اور انہوں نے کبھی شراب نہیں چکھی کیا سگریٹ اور پورک پر بھی یہی فارمولا استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ تھوڑی سی شراب پر اکتفا نہیں کریں گے آہستہ آہستہ مقدار بڑھتی جائے گی۔

(21 دسمبر 1997ء انگریزی۔ الفضل انٹرنیشنل 9 جنوری 1998ء)

سوال: بکری یا گائے کو ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھی جاتی ہے۔ اگر مچھلی کو ذبح کرنا ہو تو تکبیر کیوں نہیں پڑھتے؟

جواب: حضور نے فرمایا کیا آپ نے کبھی مچھلی کو ذبح کیا ہے؟ خادم نے جواب دیا۔ نہیں۔ حضور نے فرمایا کھانے سے پہلے ہم بسم اللہ پڑھتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم نے اللہ کا نام لے لیا۔ یہی بنیادی عقیدہ ہے۔ اللہ کا نام لے کر مچھلی اور گوشت کھاتے ہیں سب پر اللہ کا نام لیتے ہیں۔ یہی کافی ہے۔

(الفضل 29 مئی 1999ء)

سوال: ہم جنس پرستی کے بارہ میں دین کیا کہتا ہے؟

جواب: جو لوگ ہم جنس پرستی کے حق میں ہیں وہ قدرت اور ارتقاء کے خلاف کام کررہے ہیں اور اگر یہ طریق جاری رہتا تو زندگی بہت پہلے نابود ہو جاتی۔ کسی کا کوئی بھی مذہب ہو، اگر وہ غور کرے تو یہ جان لے گا کہ لذت کو جنس سے کیوں وابستہ کیا گیا ہے۔ اس کا ایک ہی جواب ہے کہ ایسا نسل انسانی کی بقا کے لئے کیا گیا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کو اپنی نسل بڑھانے میں رغبت پیدا نہ ہوتی۔ حتیٰ کہ جانور میں بھی یہ تعلق صرف لذت کی خاطر ہی پیدا ہوتا ہے اس لئے جنسی لذت کا اصل مقصد محض نسل کی بقاء ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم جنس پرست اس قدرتی مؤقف کو رد کرتے ہیں لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ بائبل میں دو شہروں کی تباہی کا قصہ درج ہے جو اسی لئے تباہ کر دیئے گئے تھے۔ اگر کوئی خدا پر یقین نہیں رکھتا تو فطرت پر غور کرلے اور دیکھے کہ ایسا کرنے والے ایڈز اور بعض دوسری بیماریوں کا شکار کیوں ہورہے ہیں۔ یہ خدا کی طرف سے انہیں سزا دینے کا ایک طریق ہے جس میں صرف انہی کو سزا ملتی ہے جو قوانین قدرت سے بغاوت کرتے ہیں جبکہ دیگر عام امراض نزلہ، زکام وغیرہ وبائی امراض کی صورت میں پھیل سکتی ہیں لیکن جنسی بیماریاں صرف غلط جنسی عمل کے ذریعے ہی منتقل ہوتی ہیں۔ حتیٰ کہ ایڈز بھی عام تعلقات کے نتیجے میں منتقل نہیں ہوتی۔ اگر کوئی کہے کہ ٹیکہ کروانے سے ایڈز منتقل ہوسکتی ہے تو دراصل ٹیکہ کا Drug سے گہرا تعلق ہے اور یہ دونوں جرائم ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر پرورش پاتے ہیں اور ماضی گواہ ہے کہ جنسی طور پر قوانین قدرت سے انحراف کرنے والے لوگ اور معاشرے سزا دیئے جاتے ہیں۔

اہم بات یہ ہے کہ ایڈز کا باب ابھی بند نہیں ہوا۔ یہ غلط ہے کہ اس کا کوئی علاج دریافت ہو چکا ہے۔ بلکہ جن مریضوں کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان میں بیماری ختم ہوگئی ہے ان میں ایک یا دو سال کے بعد بیماری نے پھر اچانک حملہ کیا اور بیماری مریض کو لے ڈوبی۔ کہا جاتا ہے کہ بعض موسمی تبدیلیاں ایسی ہیں جن میں ایڈز کا وائرس ایک دم مستعد ہو جاتا ہے لیکن اس بارے میں ابھی پوری طرح علم نہیں ہوسکا۔

سوال: مغربی سوسائٹی اور میڈیا میں آج کل ہم جنس پرستی کا بہت چرچا ہے اور اگر کوئی اعتراض کرے تو کہتے ہیں کہ یہ انسانی بنیادی حقوق کی پامالی ہے؟

جواب: دراصل لوگ اس کے ٹھیک ہونے کا کوئی جواز نہیں دیتے۔ ان کا خیال یہ ہے کہ اگر موجودہ سوسائٹی میں زنا جیسی مذموم حرکت پر پبلک میں جلوس نہیں نکالے جاتے تو پھر ان لوگوں کے خلاف کیوں نکالے جائیں۔ انہیں بھی جدھر جاتے ہیں جانے دیں اور آخر کار یہ قدرت کی طرف سے سزا پا رہے ہیں اور ابھی اور بہت سے مصائب کا سامنا ان کے مقدر میں ہے۔

(فرمودہ 27/اگست 1995ء انگریزی۔ الفضل انٹرنیشنل 9/اپریل 1999ء)

سوال: سکولوں میں کھلے بندوں جنسی تعلیم (Sex Education) دی جاتی ہے۔ حضور کی رائے میں ہمیں اپنے بچوں کو اس موضوع پر کیسی تعلیم دینی چاہئے؟

جواب: قرآن مجید فرماتا ہے کہ تم انہیں عفت کے متعلق تعلیم دو اور وفا کے ساتھ عفت کے تصور کو ان کے دلوں میں پختہ کرو اور بتاؤ کہ عفت اور پاکدامنی کے فقدان اور کھلے بندوں جنسی بے راہ روی کی وجہ سے تمام سوسائٹی مریض بن چکی ہے اور تمام قسم کے امراض اخلاقی اور جسمانی بڑھ چکے ہیں اور یہ تعلیم بہت سے گھروں کو برباد کرچکی ہے۔ یہاں تک کہ لوگ شادی سے ہی بیزار ہو جاتے ہیں۔ یہ تعلیم سوسائٹی کو تباہ کررہی ہے۔ آپ بچوں کو سمجھائیں کہ آپ ایمانداری کے ساتھ بڑے ہوں اور یہ اخلاقی تربیت ان کے لئے آئیڈیل گھر بنانے کی گارنٹی ہوگی جس میں آرام و اطمینان ہوگا اور کوئی مصیبت نہ ہوگی۔ لیکن اگر وہ Vulgar T.V. فلمیں دیکھیں گے جس میں Homo Sexuality کو فطرتی اور جائز قرار دیا جاتا ہے تو پھر تو وہ قرآن اور مذہب کو الوداع کہہ دیں گے۔ کیونکہ انسانوں کی نظروں میں ایک عجیب خدا ابھرے گا جس نے دو شہروں کو ملیا میٹ کر کے سزا دی Homo Sexuality کے گناہ کی وجہ سے لیکن یہ لوگ ٹی وی پر کہتے ہیں کہ یہ نیچرل ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ خدا جس نے سزا دی تھی وہ Unnatural ہوا۔ اس لئے آپ ان کو ایسی تمام باتیں ایک ہی نشست میں نہیں بتا سکتے۔ آہستہ آہستہ بچپن سے اس اخلاقی نظریہ پر بحث اور گفتگو کیا کریں اور میں جانتا ہوں کہ پھر ایسے بچے اپنے اوصاف کی حفاظت پختہ ارادے کے ساتھ کرتے ہیں اور بہت نیک زندگی گزارتے ہیں۔

(16 نومبر 1998ء فرنچ۔ الفضل انٹرنیشنل 4 دسمبر 1998ء)

سوال: کیا ابارشن کسی صورت میں جائز ہے؟

جواب: اگر طبی طور پر ڈاکٹر مریض کو کہے کہ بچہ جو ماں کے رحم میں ہے وہ اتنا مریض ہے کہ وہ ماں کی زندگی کے لئے خطرہ ہوسکتا ہے تو اس صورت میں دین ابارشن یعنی اسقاط حمل کی اجازت دیتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 جون 1999ء)

سوال: ایک کروڑ پتی تاجر کے دو لڑکے اس کے کاروبار میں شامل تھے۔ والد کے انتقال پر

چھوٹے بھائی نے تمام کاروبار اور مال و اسباب پر یہ کہتے ہوئے قبضہ کرلیا اور بڑے بھائی کو وراثت سے کچھ بھی نہ دینے کا اعلان کر دیا کہ چونکہ بڑا بھائی نہ مکمل مرد ہے اور نہ مکمل عورت ہے لہٰذا اس وراثت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔ سوال یہ ہے کہ آیا کلام الٰہی کی رو سے بڑے بھائی کا حصہ بنتا ہے یا نہیں؟

جواب: سوال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طبی نقطہ نگاہ سے مرد ثابت ہوا اور اولاد سے محروم ہو۔ یہ عین ممکن ہے کیونکہ ظاہری مردانگی اولاد کی ضامن نہیں ہوسکتی۔ اندرونی کمزوریاں اور بیماریاں اس کے باوجود رہ سکتی ہیں تو اس کو بھی پھر اسی دلیل سے وراثت سے محروم کر دیں گے؟ یہ ایک لغو خیال ہے۔ بڑے بھائی کو وراثت سے محروم کرنے کا بہانہ بنایا ہے اور بڑا بھائی معلوم ہوتا ہے تھا بھی کوئی زنخا ہی کہ چھوٹے بھائی کی بات مان گیا ہے۔ اس میں اگر کوئی مردانگی ہوتی تو مقابلہ کرتا اور کہتا چھوٹے بھائی کی جرأت کیا ہے کہ وہ آکے سب کچھ لے جائے۔ اس لئے یہ ساری باتیں فرضی تو نہیں ہیں مگر موہوم سی باتیں ہیں کوئی قطعی ایسے دلائل نہیں ہیں جن کو سامنے رکھ کر ان کا توڑ کیا جائے۔

ضمناً یہ سوال اٹھایا گیا کہ زنخے کچھ تو عورتوں کے قریب ہوتے ہیں اور کچھ مردوں کے قریب تر ہوتے ہیں۔ تو آیا ان کا جو حصہ بنے گا وہ اسی طرح بنے گا جس طرح مردوں اور عورتوں کا بنتا ہے۔ حضور نے فرمایا یہ ڈاکٹری نقطہ نگاہ سے دیکھنے والی بات ہوگی۔ مگر میرے خیال میں تو فقہ میں اس طرح کی تقسیم کبھی سننے میں نہیں آئی۔ یہ تفریق بڑا مشکل کام ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ غالباً یہ ہوگا۔ بہتر ہے ایسے استثنائی معاملات میں عقل کو استعمال کیا جائے۔

(روزنامہ الفضل 12 مارچ 1998ء)

تعدد ازواج کے بارہ میں مختلف چھوٹے چھوٹے سوالات کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ چار بیویوں کی اجازت ہے، قانون نہیں ہے۔ ورنہ یہ بات قانون قدرت کے خلاف ہوتی۔ چونکہ عورت مرد تقریباً برابر تعداد میں ہوتے ہیں۔ اگر چار بیویوں کا قانون ہو تو تین چوتھائی مرد بغیر شادی کے رہ جائیں گے اور یہ ایک جرم اور ظلم ہوگا کہ قانون قدرت اور قانون فطرت کے خلاف ہوگا اور اللہ تعالیٰ ایسا قانون نہیں بنا سکتا۔

حضور نے فرمایا کہ دراصل تعدد ازواج کی تعلیم قرآنی سیاق وسباق کے مطابق جنگ کے استثنائی حالات سے متعلق ہے۔ چونکہ جنگ کے بعد عورتوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے۔ ان حالات میں تعدد ازدواج سے معاشرہ کا اخلاقی معیار برقرار رکھا جاسکتا ہے مگر یہ اجازت بھی بیویوں کے درمیان انصاف سے مشروط ہے۔

رہا یہ سوال کہ سب بیویوں سے یکساں محبت ناممکن ہے۔ یہ درست ہے اور قرآن کریم نے ایسا مطالبہ بھی نہیں کیا۔ انصاف اور برابر سلوک سے مراد فنانس، وقت اور معمولات زندگی میں برابری کا سلوک ہے اور جہاں تک محبت کا پہلو ہے وہ تمہارے کنٹرول میں نہیں ہے۔

سوال کے اس حصہ پر کہ آجکل کے زمانہ میں ایک سے زیادہ عورتوں سے شادی کرنا جہنم نہیں؟ حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا جہنم ہے مگر اس کا انحصار ان خواتین پر ہے جن سے آپ شادی کرتے ہیں۔ بعض عورتیں مردوں سے زیادہ طاقتور ہوتی ہیں۔ وہ اکڑ کر رہتی ہیں۔ باغی بھی ہو جاتی ہیں اور بعض تو مردوں کو مارتی بھی ہیں۔

(بیلجیئم میں فرنچ بولنے والے احباب سے سوال و جواب۔ الفضل انٹرنیشنل 28 جولائی 2000ء)

سوال: آپ ان لوگوں کو کیا جواب دیں گے جو چار شادیوں کی اجازت پر اعتراض کرتے ہیں؟

جواب: پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ یہ اعتراض کہ چار بیویوں کی اجازت اس وقت دی گئی جبکہ عربوں کا طریق یہ تھا کہ وہ ایک ہی بیوی پر اکتفا کرتے تھے، سراسر غلط اعتراض ہے۔ اس آیت میں تو ایک قسم کی ممانعت کا ذکر ہو رہا ہے۔ عربوں کا دستور تھا کہ وہ بعض اوقات سو سو بیویاں کرتے تھے۔ اس لئے یہاں ایک بیوی سے بڑھا کر چار بیویاں کرنے کی اجازت کی بات نہیں ہو رہی بلکہ سو بیویوں سے گھٹا کر چار بیویوں پر پابند کیا جا رہا ہے اور اس اجازت کو مزید دو پابندیاں لگا کر سخت کر دیا۔

دونوں طرف شرطیں رکھ دیں۔ اس شخص کو جو مزید شادی کا خیال کرتا ہے خبردار کر دیا کہ تمہیں اجازت تو ہے لیکن تم خدا کے حضور جوابدہ ہو۔ اگر تمہیں سو فیصد یقین ہو کہ تم ان کے ساتھ جن سے شادی کر رہے ہو انصاف قائم رکھ سکو گے تب شادی کرو ورنہ تمہیں اجازت نہیں۔ عدل کی ایسی شرط خدا تعالیٰ نے رکھ دی ہے کہ ہمارے معاشرہ میں بہت کم ہیں جو دو یا دو سے زیادہ شادیاں کرتے ہیں۔ لیکن ہمارا مشاہدہ ہے کہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے والے اکثر انصاف قائم رکھنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ یہاں اصل میں مرد کی کمزوری کی طرف اشارہ ہے کہ بعض اوقات عدل کے قیام کی غرض سے جب ضرورت پڑتی ہے تو تمہیں دو یا تین بیویوں کی اجازت دی جاتی ہے۔ کسی جنگ کی صورت پیش آجاتی ہے، عورتیں بیوہ اور بچے یتیم ہو جاتے ہیں یا پھر بیماریوں کی وجہ سے یا اور بھی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ جب انصاف تقاضا کرتا ہے تو پھر تمہیں ضرور شادی کرنی چاہئے اور جب انصاف تمہیں روکتا ہے تو پھر رک جاؤ۔ یہ بہت ہی خوبصورت قرآنی تعلیم ہے جو جنگوں کے موقع پر پیدا ہونے والے قومی بحران کے وقت عدل و انصاف قائم کرنے کی غرض سے دی گئی ہے۔ مثلاً جنگ عظیم اول اور جنگ عظیم دوم، جس نے یورپ میں مرد اور عورت کا تناسب اس حد تک غیر متوازن کر دیا تھا کہ جرمنی میں یہ تناسب ایک اور چار کا تھا۔ اگر اس صورت میں آپ مردوں کو ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت نہیں دیتے تو پھر آپ کو معلوم ہے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ گویا تم عورتوں سے زبان حال سے یہ کہہ رہے ہوگے کہ جاؤ تم جو کرنا چاہتی ہو کرو۔ یہاں تک کہ ان گھروں کا امن وسکون بھی برباد کر دو جو شادی شدہ ہیں۔ پھر سڑکوں پر آپ کو عورتیں ہی عورتیں نظر آئیں گی اور پھر آپ ان کے ذریعہ پیدا ہونے والی گھریلو بے سکونیوں اور انتشار کو کبھی بھی نہ روک پائیں گے۔ سارا معاشرہ برباد ہو کر رہ جائے گا اور یہی وجہ ہے کہ ہر جنگ کے بعد یورپین معاشرہ کی اخلاقی حالت انتہائی گراوٹ کا شکار ہوگئی اور اس زمانہ کے سمجھدار طبقہ نے یہ بات تسلیم کی کہ یہ سب برائیاں اور اخلاقی پستیاں اس وجہ سے پیدا ہوئی ہیں کہ وقتی چیلنجز (Challenges) سے نمٹنے کے لئے ہمارے مذہب میں ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت نہیں۔

(لقاء مع العرب 3 جنوری 1995ء۔ الفضل انٹرنیشنل 2 جولائی 1999ء)

سوال: اگر بچے پیدا نہ ہوں تو کیا خاوند دوسری شادی کرسکتا ہے؟

جواب: فرمایا دوسری شادی کرنا خاوند کا حق ہے لیکن اگر پہلی بیوی اس بات کو ناپسند کرے تو وہ طلاق لے سکتی ہے لیکن کئی اور باتیں ہیں جنہیں پیش نظر رکھنا چاہئے مثلاً جب جنگوں کے بعد عورتیں تعداد میں مردوں کی نسبت زیادہ ہو جائیں جیسا کہ جرمنی میں دونوں عالمگیر جنگوں کے بعد ایسا ہوا تو ایسی صورت میں دین مرد کو ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت دیتا ہے لیکن کوئی بھی صورت ہو۔ دین یہ شرط بھی عائد کرتا ہے کہ ایک سے زیادہ بیویوں میں انصاف کرنا لازمی ہے آج کے دور میں جو ایک سے زیادہ شادیاں کرتا ہے اگر وہ انصاف سے کام لے تو پہلی بیوی یقیناً اس کے ساتھ رہنے کو ترجیح دے گی لیکن چونکہ آجکل عموماً ایسا نظر نہیں آتا اس لئے پہلی بیوی تکلیف اٹھانے کے بعد علیحدگی پسند کرتی ہے۔

(جرمن احباب کے ساتھ مجلس سوال وجواب۔ الفضل انٹرنیشنل 24 جولائی 1998ء)

سوال: سورۃ الاحزاب کی آیات 5 اور 6 کا ترجمہ پڑھا گیا جو یہ ہے۔ ''اللہ نے کسی مرد کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم (بعض دفعہ) ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری مائیں بنایا ہے اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا ہے۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ ہی سچی بات کہتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے''۔ (آیت 5)

''چاہئے کہ ان لے پالکوں کو ان کے باپوں کا بیٹا کہہ کر پکارو۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ فعل ہے اور اگر تم کو معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو (بہرحال) وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور دینی دوست ہیں......'' (آیت 6)

حضور انور سے بچوں کو Adopt کرنے اور بیویوں کو مائیں کہہ دینے کے بارے میں روشنی ڈالنے کی درخواست ہے؟

جواب: آنحضرت ﷺ سے قبل لوگ طلاق دینے کی بجائے ماں کہہ دیتے اور چھٹکارا حاصل کرلیتے۔ دین نے اس طریق کو Condemn کیا ہے کہ صرف منہ سے ماں کہہ دینے سے وہ تمہاری مائیں نہیں بن جاتیں، بیویاں ہی رہتی ہیں۔ اس آیت میں عربوں کی اس رسم کی Condemnation کی گئی ہے۔ بیویوں کو جس رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس سے بچا لیا گیا ہے۔ اب رہا بچے کو متبنّٰی بنانے کا مسئلہ تو اسے بھی اس کے اصل باپ کے نام سے پکارو۔ ورثے میں ایسے بچے کا حق نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ غیر حقیقی باپ اپنی زندگی میں اسے کچھ دے دے۔ وفات کے بعد ایسے بچے ورثہ کے حقدار نہ ہوں گے۔ حضور نے مزید متعلقہ مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ قرآن مجید نے تو ان مسائل کا حل بھی اسی آیت کے اگلے حصے میں پیش کر دیا ہے جو اس زمانے میں تھا ہی نہیں اور اس زمانے کی پیداوار ہے یعنی وہ بچے جن کے والدین معلوم نہ ہوں۔ یعنی Illegitimate بچے جنہیں بعد میں لوگ Adopt کرلیتے ہیں۔ وہ بچے معصوم ہیں اور تمہارے بہن بھائی اور دینی دوست ہیں اور سوسائٹی میں انہیں بہن بھائی کی طرح Treat کرو۔

(فرنچ سوال وجواب۔ الفضل انٹرنیشنل 28/ اگست 1998ء)

سوال: رسید بک میں زکوٰۃ کا کوئی خانہ نہیں۔ کیا اس کے لئے علیحدہ رسید بک ہے؟

جواب: زکوٰۃ بعض لوگوں کے لئے فرض ہے اور بعض کے لئے نہیں۔ زکوٰۃ کے مصارف کے مطابق ہی جماعت کے مصارف ہیں اور جو چندہ تمام احمدیوں سے لیا جاتا ہے وہ معروف زکوٰۃ سے زیادہ ہوتا ہے۔ نصاب کی بحث ہو یا نہ ہو چندہ زکوٰۃ سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ تاہم بعض لوگوں پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے۔ مثلاً عورتیں ہیں ان کا زیور سارا سال پڑا رہتا ہے۔ جماعت ان کی زکوٰۃ وصول کرتی ہے۔ اس کے لئے الگ رسید لکھی جاتی ہے۔

(روزنامہ الفضل 24 جون 1999ء)

سوال: حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو چیز کھائیں اس کا اخلاق پر اثر پڑتا ہے۔ اسی وجہ سے سؤر کھانے کی ممانعت ہے۔ جبکہ چین کے لوگ سانپ، مینڈک سب کچھ کھا جاتے ہیں۔ کیا ان کے اخلاق پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے؟

جواب: چینی قوم بعض لحاظ سے بڑی خطرناک ہے۔ ان کے اخلاق پر اس کا لازمی اثر ہوگا۔ جنگ ہو تو بے دھڑک انسانوں کو مارتے ہیں۔ انہوں نے اپنوں کو اس بری طرح ہلاک کیا ہے کہ انسانی جان کی ذرا بھی پرواہ نہیں کی۔ شاید یہ بھی ان کی خوراک کا اثر ہو۔ اخلاق پر تعلیمی مذہبی بیک گراؤنڈ بھی اثر ڈالتا ہے۔ اثر انداز ہونے والی اشیاء میں ایک چیز خوراک بھی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

جناب سلیم شاہجہان پوری کی یاد میں

(الفضل 29 مئی 1999ء)

جماعت احمدیہ کے بزرگ شاعر جناب ابوالعارف سید محمد میاں المتخلص بہ سلیم شاہجہان پوری 5/اگست 2007ء کو کراچی میں 96 سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ سید صاحب حضرت حافظ مختار احمد شاہجہان پوری کے منہ بولے بیٹے تھے۔ ان کے والد سید محمد علی میاں صاحب کا انتقال ہوا تو سید محمد میاں اور ان کے بھائی سید احمد میاں صاحب بہت چھوٹے تھے اس لئے حضرت حافظ صاحب نے دونوں بھائیوں کو اپنی کفالت میں لے لیا اس طرح ان دونوں بھائیوں کو صغرسنی سے ہی حافظ صاحب کی صحبت اور تربیت میں رہنے کا موقعہ ملا۔ 1924ء سے لے کر حضرت حافظ صاحب کے قادیان ہجرت کر جانے تک یہ ان کی خدمت پر مستعد رہے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ نواب شاہ میں آ کر مقیم ہوئے مگر حافظ صاحب کی خدمت میں تواتر اور باقاعدگی سے حاضر ہوتے رہے۔ حافظ صاحب سے قرب اور تلمذ کی وجہ سے ان کی طبیعت پر اور ان کی شاعری پر حضرت حافظ صاحب کی تربیت کی گہری چھاپ ہے۔ زبان و بیان کے تیور بھی وہی ہیں۔ اس طرح حضرت حافظ صاحب کے وسیلہ سے آپ گویا امیر مینائی علیہ الرحمۃ کی روایت کے امین تھے۔ ان کے اٹھ جانے سے شعر و بیان کی ایک پوری روایت اٹھ گئی۔ حضرت حافظ صاحب نے فرمایا تھا۔

کہاں جلیل و ریاض اب کہاں خیال و شرر
وہ گل تو ہو گئے رخصت یہ خار باقی ہے
جو خادمانِ جناب امیر تھے مختار
بس ایک اب ان میں سے یہ خاکسار باقی ہے

تو جناب سلیم صاحب اس سلسلہ شعر کے آدمی تھے۔ اب اس سلسلہ امیر و مختار کا آخری چراغ بھی بجھ گیا۔ حضرت حافظ مختار احمد شاہجہان پوری کے حالات اور کلام کو مرتب کر کے محفوظ کرنے کا سہرا بھی انہی کے سر ہے۔ ''حیات حضرت مختار'' ان کی والہانہ محبت کی گواہی دیتی رہے گی۔

سلیم صاحب ہجرت کے بعد نواب شاہ میں آ کر بیٹھے اور وہیں اپنا حلقہ شعر و ادب قائم کر لیا اور علم و ادب کی دولت بانٹنے لگے۔

منعم بکوہ و دشت و بیاباں غریب نیست
ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت

(سخی آدمی کوہ و بیاباں میں بھی اجنبی نہیں ہوتا جہاں جاتا ہے خیمہ لگاتا اور اپنی بارگاہ قائم کر لیتا ہے۔)

ان کا بھی یہی حال ہوا۔ لوگ ان کی علمیت اور وضع داری کی وجہ سے ان کی جانب کھنچے چلے آئے اور ان کے گرویدہ ہو گئے۔ نواب شاہ میں ان کے تلمذ کا فیضان اٹھانے والے بہت تھے اور یہ فیضان صرف احمدیوں تک محدود نہیں تھا۔ سندھ کی نئی نسل کی ادبی تربیت میں ان کا بہت حصہ ہے اور دوسرے بھی اسے تسلیم کرتے ہیں۔

ہمارے ساتھ ان کا تعلق ادب و شعر کے حوالہ سے تھا۔ نواب شاہ سے تشریف لاتے تو غریب خانہ پر ضرور قدم رنجہ فرماتے۔ مگر اتفاق یوں ہے کہ کالج کے مشاعروں میں ان کا کلام سننے سے ہم لوگ محروم رہے اس کی وجہ یہ تھی سلیم صاحب ربوہ آنے کا پروگرام اپنی سہولت کے مطابق بناتے تھے اور ان دنوں کالج میں چھٹیاں ہوتی تھیں۔ قومیائے جانے کے بعد تو یہ سلسلہ ہی درہم برہم ہو گیا مگر یہ کبھی نہیں ہوا کہ سلیم صاحب ربوہ میں قدم رنجہ فرمائیں اور ہمیں اپنی ملاقات سے محروم رکھیں۔ ایک بار ہمارے ہاں تشریف لائے تو اس وقت ہمارے ایک کمشنر دوست تشریف رکھتے تھے۔ انہوں نے کلام سنا تو فرمانے لگے ان کے مرتبہ کے شاعر کو تو کل پاکستان مشاعروں میں بلایا جانا چاہئے اور اس نے آپ سے وعدہ کیا وہ اپنے ڈویژن میں مشاعرہ کریں گے تو انہیں بطور خاص مدعو کریں گے اور اپنا مہمان بنا کر رکھیں گے مگر ع

آں قدح بشکست و آں ساقی نماند

سلیم صاحب نے اپنی خودنوشت سوانح عمری میں بھی غالباً اس بات کا ذکر کیا ہے۔ ان کے کلام کا جادو سر چڑھ کر بولتا تھا۔

سلیم صاحب کی وضعداری کا یہ عالم تو ہم نے دیکھا کسی محفل میں بغیر شیروانی اور ٹوپی کے کبھی نظر نہیں آئے۔ گفتگو میں بھی سلیقہ اور رکھ رکھاؤ تھا۔ اگرچہ ہمارے ساتھ بہت بے تکلفی کا تعلق تھا مگر ہمارے ملنے جلنے والوں سے بے تکلفی روا نہیں رکھتے تھے۔ بات کرنے کا ڈھنگ ایسا تھا کہ مخاطب کو قائل کر لیتے تھے۔ ادبی مسائل پر ان کی نگاہ رہتی تھی۔ عروض و بیان پر ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا مگر وہ اس کو اپنے اساتذہ کا فیض بتاتے تھے اساتذہ میں بھی حضرت حافظ صاحب کا۔ شعر پر بے محابہ داد نہیں دیتے تھے۔

بے محابہ داد کا طریق لکھنؤ والوں سے خاص تھا یعنی کوئی شعر اچھا لگتا تھا تو سر دھننے لگتے اور اچھل اچھل کر پسندیدگی کا اظہار کرتے۔ ہم نے اپنے اساتذہ سے بہت سے واقعات لکھنؤ والوں کی داد کے سن رکھے تھے۔ یگانہ کے بارہ میں سنا تھا کہ اچھا شعر سنتے تو چھاتی پیٹنے لگتے اور ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے رو رو کر شعر دوبارہ پڑھواتے۔ اس سنائی سنائی پر یقین اس وقت آیا جب ذوالفقار علی بخاری کی خودنوشت ''سرگزشت'' میں اس کا ذکر پڑھا۔ سلیم صاحب فرمایا کرتے تھے اگر حضرت حافظ صاحب کی تربیت آڑے نہ آتی تو ہم بھی مشاعروں میں چھاتی پیٹ پیٹ کر داد دے رہے ہوتے۔ اچھا شعر سن کر ہر شخص وجد کرتا ہے مگر یوپی والوں کے ہاں وجد آفرینی کے اظہار کے اپنے طور طریقے تھے۔ ایسے لوگوں کے درمیان رہنا اور داد بیداد میں ضبط و تحمل کا مظاہرہ کرنا بڑی تہذیب نفس کا تقاضا کرتا ہے۔ ہم لوگ جو قادیان یا ربوہ میں رہتے تھے مشاعروں کی اور شاعروں کی ایسی عادات سے واقف نہیں تھے ہمارے ہاں تو ویسے بھی داد کا ایک معین طریق رائج رہا مگر دوسرے مشاعروں میں جانے اور سننے کا موقعہ ملتا رہا۔ یوپی کے مشاعروں کے بارہ میں سلیم صاحب کی باتیں سن کر ہمیں لگتا تھا جیسے وہ کسی اور کرہ ارض کی باتیں کر رہے ہیں۔ مگر احمدیت کی برکت تھی کہ اس علت سے بچے رہے۔ ان کی داد کا طریق بڑا سادہ تھا شعر پسند ہوتا تو فرماتے۔ واہ واہ اور پھر پڑھواتے اور بس! ان کی داد بیداد یعنی پسند و ناپسند پر لوگوں کی نگاہ رہتی تھی۔ مشاعرہ میں بیٹھے ہوتے تو کوہ وقار لگتے۔ عام گفتگو میں سادہ زبان برتنا بھی اہل سخن کا شیوہ رہا ہے سلیم صاحب کا بھی یہی طریق تھا مگر شعر کے معاملہ میں زبان کی باریکیوں پر نگاہ رکھتے۔

ان کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تضمین پر بڑی دسترس تھی۔ تضمین کا مطلب ہے کہ کسی دوسرے کے شعر کو بنیاد بنا کر اس کی زمین میں اس کے مزاج کو قائم رکھتے ہوئے شعر کہے جائیں۔ عام طور سے تضمین مسدس یا مخمس کی صورت میں ہوتی ہے۔ سلیم صاحب نے حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی بعض نظموں پر استادانہ تضمینیں لکھی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق نظم

دیار مغرب سے جانے والو دیار مشرق کے باسیوں کو
کسی غریب الوطن مسافر کی چاہتوں کا سلام کہنا

کا جواب بہت لوگوں نے لکھا۔ ''جواب'' شاعری کی اصطلاح میں کسی کی زمین میں اسی ردیف و قافیہ میں نظم کہنے کو کہا جاتا ہے۔ ہم نے بھی ایک نظم جواب کے ضمن میں لکھی۔

دیار مشرق سے جانے والو! دیار مغرب کے باسیوں کو
وطن میں رہ کر بھی جو غریب الوطن ہیں ان کا سلام کہنا

حضرت اقدس نے یہ نظم بہت پسند فرمائی۔ سلیم شاہجہان پوری صاحب نے نظم پر تضمین فرمائی اور اس کی ایک نقل ہمیں بھیجی۔ ہمارے لئے تو بہت ہی اعزاز کا مقام تھا کہ سلیم صاحب جیسا استاد اور کہنہ مشق شاعر ہمارے کلام پر تضمین لکھے اور ہم آج تک اس بات کو اپنے لئے باعث اعزاز سمجھتے ہیں۔ یہ مقام سلیم صاحب کا ہی مقام ہے کہ حوصلہ افزائی کے لئے اپنے سے کم عمر اور کم مرتبہ شاعر کے کلام کو تضمین کے لئے چنا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے جزیل عطا فرمائے۔

قبلہ محترم سلیم صاحب اپنے دوستوں کی دامے درمے قدمے سخنے مدد کرنے کو ہمیشہ تیار رہتے تھے۔ اواخر عمر میں ان کے دو تین والا نامے مجھے سویڈن اور کینیڈا میں موصول ہوئے جن میں اپنے ایک دوست کی ادبی میدان میں تگ و تاز کا ذکر تھا اور خواہش ظاہر فرمائی تھی کہ ان کے اس دوست کی کتاب کی ہر ممکن پذیرائی کی کوشش کی جائے۔ ان کے خطوط سے مترشح ہوتا تھا کہ اب ان کے لئے قلم پکڑنا اور لکھنا بھی محال ہو رہا ہے مگر آپ خط لکھتے تھے اور اپنی دوست نوازی کا اظہار کرتے تھے۔ پھر آنے جانے والے دوستوں کے ذریعہ سلام و پیام کا سلسلہ بھی جاری رہتا تھا۔ اتفاق یوں ہے کہ ان کا ایک خط امریکہ سے لکھا ہوا مجھے سویڈن میں ملا۔ میں نے اس کا جواب خط میں درج شدہ پتہ پر بھیج دیا مگر وہ خط انہیں ری ڈائریکٹ ہو کر پاکستان میں ملا۔ آپ کا جواب سویڈن کے پتہ پر وارد ہوا تو میں کینیڈا آیا ہوا تھا۔ واپس گیا تو خط ملا۔ جواب بھیجا تو آپ پاکستان میں نہیں تھے۔ غرض خط و کتابت کی آنکھ مچولی ہوتی رہی۔ ان کا کرم تھا کہ یاد فرماتے رہتے تھے اور دعاؤں میں بھی یاد رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس نیک نفس شاعر اور دوست کی مغفرت فرمائے اور ان کی اولاد و اخلاف میں بھی ان کے فیض کو جاری رکھے۔

امیر مینائی کے دو شعر حضرت حافظ صاحب کو بہت مرغوب تھے اور سلیم صاحب بھی اکثر گنگنایا کرتے تھے میں بھی وہی درج کر رہا ہوں۔

ابھی مزار پر احباب فاتحہ پڑھ لیں
پھر اس قدر بھی ہمارا نشاں رہے نہ رہے
امیر جمع ہیں احباب درد دل کہہ لے
پھر التفات دل دوستاں رہے نہ رہے

مالی قربانی کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

برادران! مجھ سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے بعض دوست چندے دیتے دیتے تھک گئے ہیں میں ان دوستوں کی رائے کو بالکل غلط سمجھتا ہوں۔ وہ جو تھک گیا وہ ہمارا دوست نہیں۔ ہم چندہ دے کر خدا تعالیٰ پر احسان نہیں کرتے بلکہ خدا تعالیٰ ہم پر احسان کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی اولاد کو وصیت سے آزاد رکھا ہے۔ اس لئے میں وصیت کرنا خلاف شریعت سمجھتا ہوں لیکن اس شکریہ میں کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ احسان کیا ہے اوسطاً پانچواں حصہ اپنی آمد کا چندوں اور للہی کاموں میں خرچ کرتا ہوں بلکہ اس سے بھی زیادہ بلکہ میں تو گھر کے خرچ کے لئے جو قرض لیتا ہوں اس میں سے بھی چندہ ادا کرتا ہوں کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم اپنی ضرورتوں کے لئے قرض لیتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے لئے قرض کیوں نہ لیں۔ حق یہی ہے کہ اگر ہم مالی قربانی جو سب سے ادنیٰ قربانی ہے پوری طرح نہیں کر سکتے تو دوسری قربانیاں جو اس سے زیادہ ہیں کب کر سکیں گے۔

(انوار العلوم جلد 12 ص 306)

تعارف

راستوں، سڑکوں کے حقوق، آداب اور ان کی خدمت

تصنیف: حنیف احمد محمود صاحب
ناشر: لوکل انجمن احمدیہ ربوہ
صفحات: 28

آنحضرت ﷺ نے راستے کے حقوق میں درج ذیل امور کو مدنظر رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ نظریں نیچی رکھو، کسی کو دکھ اور تکلیف دینے سے بچو، سلام کا جواب دو، نیک باتوں کی تلقین کرو اور بری باتوں سے روکو، اس حدیث کی رو سے اول تو آنحضرت ﷺ نے راستوں میں بیٹھنے کو ناپسند فرمایا بلکہ منع فرمایا اور اگر بامر مجبوری اجازت دی بھی تو مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ کہ جہاں آپ بیٹھیں وہ مجالس پاکیزہ ہونی چاہئیں، آوازیں نہ کسی جائیں، ناشائستہ کلام نہ ہو، بلکہ ایسی نیکی کی مجالس ہوں کہ ملائکہ ان مجالس کو ڈھانپ لیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو۔

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے مکرم حنیف احمد محمود صاحب نے راستوں، سڑکوں کے حقوق، آداب اور ان کی خدمت کے حوالے سے مختصر کتابچہ شائع کیا ہے۔ جس کی روشنی میں معاشرے کو صاف ستھرا رکھنے اور امن قائم کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ ان دینی تعلیمات کے مطابق راستوں کی صفائی کا خاص طور پر اہتمام کرنا چاہئے، ان کو صاف رکھنا ہمارا فرض ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں جو لوگوں کے راستے سے پتھر، کانٹا، ہڈی وغیرہ دور کردے یا کوئی نیکی کرے اور برائی سے روکے تو اس نے اپنے نفس کو دوزخ کی آگ سے بچالیا۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے ایک شخص کو بہشت میں ایک نیکی کے عوض سیر کرتے دیکھا کہ راستے میں کانٹوں والی ٹہنی کو ہٹا دیا یا درخت سے کاٹ کر الگ کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی قدردانی کی، اس کو بخش دیا اور جنت میں جگہ دی۔

صفائی کے حوالے سے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اپنے کپڑے صاف رکھو، بدن کو اور گھر کو اور کوچہ کو اور ہر ایک جگہ کو جہاں تمہاری نشست ہو، پلیدی اور میل کچیل اور کثافت سے بچاؤ یعنی غسل کرتے رہو اور گھروں کو صاف رکھنے کی عادت پکڑو''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ربوہ اور اس کے ماحول اور سڑکوں کی صفائی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے نالیوں کی صفائی کا بھی اہتمام کریں اور گھروں کے ماحول میں بھی کوڑا کرکٹ سے جگہ کو صاف کرنے کا بھی انتظام کریں۔ ایک اور جگہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اپنی یادداشت میں محفوظ کرلیں کہ صفائی کو ہر صورت میں آپ نے قائم رکھنا ہے''۔

اس کتابچہ میں درج ذیل باتوں کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی گئی ہے کہ ضرررساں یا نقصان پہنچانے والی چیز ساتھ لے کر نہ چلیں، فٹ پاتھ کا صحیح استعمال کریں، سڑک پار کرنے کے آداب، پیدل چلنے والے اور سائیکل سوار بھی قانون کے پابند ہیں۔ راستے کا ایک حق رات کو لائٹ آن کرکے چلنا ہے۔ سکول اور کالج جانے والے بچے بھی راستے کا حق ادا کریں۔ سڑک قومی ورثہ ہے اس پر کھیلنا ایک غلط رواج ہے۔ سڑک حکومت کی ملکیت ہے تعمیر کے مٹیریل سے بلاک نہ کریں، راستوں کا ایک حق تکبیر و تہلیل اور تسبیح ہیں۔ سڑک کی خدمت کریں، سلام کو رواج دیں، انتظامیہ کے ساتھ تعاون بھی راستوں اور سڑکوں کی خدمت ہے۔ بازار کے لئے گھر سے نکلنے کی دعا، بازار میں داخل ہونے کی دعا وغیرہ۔ اگر ان باتوں پر عمل پیرا ہوکر ہم زندگی گزاریں تو ہر طرف خوشحالی، امن، صفائی اور ترقیات نظر آئیں گی۔

اپنے پیارے شہر ربوہ کے حسن میں مزید اضافہ کرنے کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سڑکوں، گزرگاہوں اور راستوں کے حقوق کماحقہٗ پورا کریں، ان کی صفائی کا خیال رکھیں، اپنے گھروں کے باہر سڑک کے ساتھ ایک دو پودے ترتیب سے لگادیں اور ان کی نگرانی کریں۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت و تنظیم کے لحاظ سے دنیا بھر میں شہرت رکھتے ہیں۔ تنظیم ہماری پہچان ہے اور ہمارا طرہ امتیاز ہے اور ہم دنیا میں ایک پرچم تلے خلافت کے پلیٹ فارم پر اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی بجا آوری کے لئے جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔ (ایف شمس)

فرانکو کی حکومت

☆1936ء کے انتخابات کے بعد سپین میں بدامنی نے شدت اختیار کرلی، جس کا آغاز 1931ء ہی میں ہوگیا تھا۔ 11 جولائی 36ء کو جب ایک سیاستدان کے قتل کا الزام فوج پر عائد کیا گیا تو 18 جولائی 1936ء کو جنرل فرانکو کی قیادت میں فوج کے ایک حصے نے بغاوت کردی۔ باغیوں نے شمالی سپین کے علاقے برگوس میں قوم پرست حکومت بنائی جس کے سربراہ جنرل فرانکو تھے۔ نومبر 1936ء میں جرمنی اور اٹلی نے اس حکومت کو تسلیم کرتے ہوئے امدادی فوجی دستے سپین میں داخل کئے۔ بعدازاں سوویت یونین کی امداد بھی اس میں شامل ہوگئی۔ یہ لڑائی 1936ء تک جاری رہی اور اس طرح سارے سپین پر جنرل فرانکو کی حکومت قائم ہوگئی۔ اس خانہ جنگی میں سات لاکھ 45 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

ملک محمد حنیف صاحب بھیروی

میرے والد محترم منشی غلام محمد صاحب آف ہجکہ بھیرہ

میرے والد محترم منشی غلام محمد صاحب (پیدائش 1885ء۔ وفات 1969ء) ایک نہایت نیک، متقی، پرہیزگار اور صاحب کشف و رویا اور دعا گو بزرگ تھے۔ بتاتے تھے کہ میں 1900ء میں بطور پٹواری ملازم ہوگیا تھا۔ محکمہ مال میں ملازم تھے اور وہاں سے ہی ریٹائر ہوئے۔

بتاتے تھے کہ میرا ایک جلد ساز دوست تھا۔ میں اس کے پاس بیٹھا کرتا تھا اور لوگ مختلف قسم کی کتابیں جلد کروانے کے لئے دے جاتے تھے وہ میں بھی پڑھا کرتا تھا۔ ایک دن ایک احمدی حضرت مسیح موعود کی کتاب آئینہ کمالات اسلام جلد کرنے کے لئے دے گیا وہ میں نے پڑھی۔ اس کی عبارت بڑی دلکش اور دلربا معلوم ہوئی۔ یہ کتاب میں اپنے ایک دوست جو کہ امام مسجد تھا کے پاس لے گیا اور اس کو پڑھ کر سنائی وہ عبارت سن کر روتا تھا اور کہتا تھا کہ یہ ضرور کسی مامور من اللہ کی کتاب ہے۔ میرے والد صاحب نے دل سے تسلیم کرلیا کہ یہ شخص اپنے دعویٰ میں سچا ہے لیکن بوجوہ بیعت نہ کی۔ بعد میں سرگودھا تبدیل ہوکر چلے گئے اور وہاں بیت احمدیہ میں جاکر نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ ایک دن ایک بزرگ نے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے؟ کسی نے بتایا کہ یہ دل سے احمدی ہے۔ لیکن اس نے ابھی بیعت نہیں کی۔ اس وقت رفقاء حضرت مسیح موعود اور دوسرے بزرگ موجود تھے۔ انہوں نے میرے والد صاحب کو سمجھایا کہ میاں! جب تک بیعت نہ ہو انسان امام کی دعاؤں سے حصہ نہیں پاتا۔ چنانچہ فوراً 1909ء میں قادیان گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی۔ حضور بھیرہ کے پرانے لوگوں کے حالات دریافت فرماتے رہے۔ اس کے بعد آپ اکثر قادیان جاتے رہتے تھے۔ شدھی کی تحریک میں بھی خدمات سرانجام دیں۔ جلسہ سالانہ پر بھی تقسیم ہند کے وقت قادیان رمضان المبارک کا مہینہ گزارنے کے لئے تشریف لے گئے۔

ایک دفعہ میری والدہ محترمہ بھی ان کے ساتھ قادیان گئیں جبکہ میں گود میں تھا۔ والد محترم عربی، فارسی اور انگریزی کے عالم تھے۔ تہجد گزار تھے اور قرآن کریم کی بڑی خوش الحانی سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ اردگرد کے سارے لوگ ان کی تلاوت سے لطف اٹھاتے تھے۔

اپنے محکمہ مال میں دیانتداری کی وجہ سے بڑے مشہور تھے۔ خوشاب میں تحصیلدار کے ریڈر تھے۔ ایک دفعہ ایک آدمی کا جائز قانونی کام کیا۔ وہ خوش ہوکر مبلغ -/30 روپے دیتا تھا انہوں نے نہیں لئے۔ وہ دفتر میں پھینک کر چلا گیا دفتر سے چھٹی کے وقت وہ رقم اٹھالی اور باہر جاکر سب فقیروں میں تقسیم کردی۔

اکثر کتب خاص طور پر دینی کتب کا مطالعہ کرتے رہتے تھے اور لطف اٹھاتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور نظمیں خوش الحانی سے جھوم جھوم کر پڑھا کرتے تھے۔

ایک مرتبہ جب میں اپنے چھوٹے بیٹے ملک محمد وحید کے پاس امریکہ گیا ہوا تھا تو اس نے ایک واقعہ بتایا کہ ہمارے دادا ابا نے فرمایا کہ آج تمہارے باپ نے لاہور سے گاؤں آنا ہے اور بتایا کہ اس وقت تمہارا باپ لاہور سے بس میں سوار ہوگیا ہے۔ جب میں سرگودھا پہنچا تو بتایا کہ اب تمہارا باپ بھیرہ کی بس میں سوار ہونے والا ہے اور جب میں بھیرہ شہر کی محصول چونگی پر اترا تو بتایا کہ اب تمہارا باپ بس سے اتر کر گاؤں کی طرف آرہا ہے جب میں گاؤں ہجکہ پہنچا تو بتایا کہ اب تمہارا باپ گھر میں داخل ہونے والا ہے جب یہ کہا تو میں اس وقت اپنے گھر میں داخل ہوگیا یہ سارا نظارہ وہ کشفی طور پر دیکھ رہے تھے۔ اسی طرح اور بھی کئی واقعات ہیں۔

ان کی دعاؤں کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے خاکسار نے دینی و دنیاوی برکات و انعامات حاصل کئے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جبکہ میں سندھ کی زمینوں میں ملازم تھا تو حضور نے میری طرف توجہ کرکے فرمایا کہ یہ نوجوان آدمی ہے اس کو یہاں پر کیوں رکھا ہوا ہے؟ یہ کسی گورنمنٹ کے محکمہ میں چلا گیا تو ترقی کر جائے گا سو اللہ کے فضل سے PIA میں ایئر کرافٹ انجینئر بن کر ریٹائر ہوا۔

والد صاحب کی وفات 1969ء میں ہوئی وہ موصی تھے اور ان کا وصیت نمبر 2698 تھا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

حضرت عمرو بن العاصؓ

آپؓ کو اہل قریش نے تحائف دے کر حبشہ نجاشی کے پاس بھیجا تھا۔ آپ وہیں اسلام کی حقانیت کے قائل ہوگئے تھے۔ آپؓ مکہ واپس آئے اور فتح مکہ سے کچھ پہلے حضرت خالد بن ولیدؓ کے ساتھ بیعت کی۔ یہ واقعہ فتح مکہ سے تقریباً 6 ماہ قبل کا ہے۔ سریۂ ذات السلاسل میں رسول کریمؐ نے آپؓ کو لشکر کا امیر بنا کر بھیجا۔ اس کے بعد رسول کریمؐ نے آپ کو سریۂ سواع کے لئے بھیجا۔ عمان کے حاکموں عبید و جیفر کے پاس رسول خداؐ کے خطوط لے جانے کی سعادت بھی آپ کو نصیب ہوئی۔ رسول اللہؐ نے آپ کو عمان کا عامل مقرر فرمایا اور آپؐ کی وفات تک آپ وہیں رہے۔ آپؓ باختلاف روایت 43ھ یا 47ھ میں مصر میں فوت ہوئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73457 میں Idah Nur Parida

زوجہ Sanim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP500000/- (2) زمین 98 مربع میٹر مالیتی RP5600000/- (3) طلائی زیور 16 گرام مالیتی RP2050000/- اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ida Nur Parida۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73458 میں Juriah

زوجہ Sarmedi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP500000/- (2) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی RP4900000/- اس وقت مجھے مبلغ RP120000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ Juriah۔ الامتہ۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر2 Sarmedi

مسل نمبر 73459 میں Encin

زوجہ Ahmad Anwar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 3 گرام طلائی زیور RP450000/- (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP750000/- اس وقت مجھے مبلغ RP20000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Encin۔ گواہ شد نمبر1 Mustopa۔ گواہ شد نمبر2 Hamid

مسل نمبر 73460 میں Jami

زوجہ Ratal قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP400000/- اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jami۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73461 میں Mimin

زوجہ Mukhsin قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر ...... سال بیعت ...... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP1000/-، طلائی زیور 5 گرام RP750000/- (3) طلائی زیور 25 گرام مالیتی RP2500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mimin۔ گواہ شد نمبر1 Wawan۔ گواہ شد نمبر2 Mukhsin

مسل نمبر 73462 میں Ahmad Syukur

ولد Oman قوم فارمر پیشہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان کا 1/2 حصہ مالیتی RP18000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP3000000/- ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Syukur گواہ شد نمبر1 Mubarik Ahmad گواہ شد نمبر2 Mahfuz Ahmad

مسل نمبر 73463 میں Enda Juanda

ولد Subriya قوم ...... پیشہ لیبر عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی RP10200000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1050000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Enda Juanda گواہ شد نمبر1 Nanang Ahmad گواہ شد نمبر2 Engkos Koswara

مسل نمبر 73464 میں Syamsu Haryono

ولد Sudjono قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت ...... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی RP175000000/- (2) کار مالیتی RP23000000/- (3) موٹر سائیکل مالیتی RP7000000/- (4) بینک بیلنس RP20000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP6150000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syamsu Haryono گواہ شد نمبر1 Sukarta۔ گواہ شد نمبر2 Ahmad Zoman

مسل نمبر 73465 میں Atik Sumartini

زوجہ Tatang قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 12 گرام مالیتی RP1200000/- (2) طلائی زیور 6 گرام مالیتی RP510000/- (3) زمین برقبہ 5220 مربع میٹر مالیتی RP2460000/- اس وقت مجھے مبلغ RP250000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atik Sumar tini۔ گواہ شد نمبر1 Tatang گواہ

شد نمبر2 Ropik Ahmad

مسل نمبر73466 میں Rahmat Ali

ولد Muhammad Arif قوم...... پیشہ لیبر عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/RP3600000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP650000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Rahmat Ali- گواہ شد نمبر1 Saleh Ahmadi- گواہ شد نمبر2 Zulpen Hendri

مسل نمبر73467 میں Empud

ولد Umri قوم...... پیشہ فارمر عمر52 سال بیعت 1964 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رائس فیلڈ 98 مربع میٹر- -/RP7400000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Empud- گواہ شد نمبر1 Maman گواہ شد نمبر2 Topik

مسل نمبر73468 میں Habsoh

زوجہ Udin Saepudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Habsoh- گواہ شد نمبر1 Solih- گواہ شد نمبر2 Udin Saepudin

مسل نمبر73469 میں Nining

زوجہ Hadiana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Nining- گواہ شد نمبر1 Hadiana- گواہ شد نمبر2 Maman

مسل نمبر73470 میں M.Syafii

ولد Sandiman قوم...... پیشہ فارمر عمر66 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 4000 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- M.Syafii- گواہ شد نمبر1 Sularto- گواہ شد نمبر2 Juliadi

مسل نمبر73471 میں Jamiah

زوجہ M.Syafii قوم...... پیشہ فارمر عمر57 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/RP2800000 (2) زمین برقبہ 4000 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP6000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Jamiah- گواہ شد نمبر1 Juliadi- گواہ شد نمبر2 M.Syafii

مسل نمبر73472 میں

Hafidz Ahmad Muttu

ولد Hasan Muttu قوم...... پیشہ مبلغ عمر33 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Hafidz Ahmad Muttu- گواہ شد نمبر1 July Taupik گواہ شد نمبر2 Budiman

مسل نمبر73473 میں

Cicih Hanaliah

زوجہ Saprudin قوم...... پیشہ ملازمت عمر57 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ 3 گرام طلائی زیور- RP510000/-(2) مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (3) طلائی زیور 138 گرام مالیتی -/RP23460000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Cicih Hanaliah- گواہ شد نمبر1 Jumhawi- گواہ شد نمبر2 Rapik Mahmud

مسل نمبر73474 میں Yum Nisa

زوجہ Wan Nurdin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور10 گرام -/RP1700000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Yum Nisa- گواہ شد نمبر1 Didik Nurdiyan گواہ شد نمبر2 Wan Nurdin Syah

مسل نمبر73475 میں

SarJono Mokoagow

ولد DJubair Mokoagow قوم...... پیشہ فارمر عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 2500 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (2) مکان برقبہ 450 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2000000 سالانہ آمد از

جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SarJono Mokoagow۔ گواہ شد نمبر1 Muhammad Daud۔ گواہ شد نمبر2 Hamid Mokoagow

مسل نمبر 73476 میں Rumini

زوجہ Ponimin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP25000/- (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی RP40000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rumini گواہ شد نمبر1 Habib Ahmad Barlin گواہ شد نمبر2 Ponimin

مسل نمبر 73477 میں Aminah

زوجہ Ajat SudratJat قوم...... پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور RP750000/- اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aminah۔ گواہ شد نمبر1 Uloh۔ گواہ شد نمبر2 AJat SudraJat

مسل نمبر 73478 میں Reni Patah

بیوہ Patah (Late) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 3 گرام RP500000/- (2) Fish Pond 112 مربع میٹر مالیتی RP5600000/- (3) طلائی انگوٹھی 5 گرام مالیتی RP625000/- (4) رائس فیلڈ 252 مربع میٹر مالیتی RP5400000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP565000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ RP600000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Reni Patah۔ گواہ شد نمبر1 Nanang Engkos۔ گواہ شد نمبر2 Ahmadi Hidayat Koswara

مسل نمبر 73479 میں

Dani Hamdani Muksin

ولد Muksin Mardi قوم...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dani Hamdani Muksin۔ گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi گواہ شد نمبر2 Abdul Syukur

مسل نمبر 73480 میں

Ahmad Sutisna

ولد Sutisna قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 363 مربع میٹر مالیتی RP84000000/- (2) زمین برقبہ 812 مربع میٹر مالیتی RP72500000/- (3) رائس فیلڈ برقبہ 840 مربع میٹر مالیتی RP18000000/- (4) مکان برقبہ 85 مربع میٹر مالیتی RP200000000/- (5) مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی RP30000000/- (6) مکان برقبہ 160 مربع میٹر مالیتی RP75000000/- (7) زمین برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی RP50000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP240000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP4200000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Sutisna۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Rozak گواہ شد نمبر Ucin Sanusi 2

مسل نمبر 73481 میں Eha Hasanah

زوجہ SaJum قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام مالیتی RP1500000/- (2) زمین برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی RP7500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eha Hasanah۔ گواہ شد نمبر1 Lukman گواہ شد نمبر2 Nursah

مسل نمبر 73482 میں

Risah Farwina Sari

بنت Hamid Bunyamin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی RP1200000/- اس وقت مجھے مبلغ RP120000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Risha Farwina Sari۔ گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر2 Hamid Bunyamin

مسل نمبر 73483 میں

Yani Nurfitri Hidayaniah

بنت Sadili قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yani Nurfitri Hidayaniah۔ گواہ شد نمبر1 Sadili۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73484 میں Siti KhodiJah

زوجہ Munawar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام -/RP1400000 (2) طلائی زیور 5 گرام -/RP700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti KhodiJah۔ گواہ شد نمبر 1 Nursali گواہ شد نمبر 2 Lukman

مسل نمبر 73485 میں Saripah

زوجہ A. Muhayat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1400000 (2) طلائی زیور 11.7 گرام مالیتی -/RP1638000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saripah۔ گواہ شد نمبر 1 Nursali۔ گواہ شد نمبر 2 Lukman

مسل نمبر 73486 میں Titin Fatimah

زوجہ Kashmir Mubarak قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 11 گرام طلائی زیور -/RP1000000 (2) نقد رقم -/RP750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Titin Fatimah۔ گواہ شد نمبر 1 Nurdin Ginting گواہ شد نمبر 2 Kashmir Mubarak

مسل نمبر 73487 میں Ade Suwandana

ولد E.Sudarna قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP5000 (2) زمین برقبہ 4600 مربع میٹر مالیتی -/RP57000000 (2) مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP4200000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ade Suwandana۔ گواہ شد نمبر 1 Habib Ahmad Berlin۔ گواہ شد نمبر 2 Ispurwito

مسل نمبر 73488 میں Kashmir Mubarik

ولد Haris قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 39 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 450 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000 (2) رائس فیلڈ 450 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000 (3) رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1631700 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP960000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kahsmir Mubarak گواہ شد نمبر 1 Nurdin Ginting گواہ شد نمبر 2 Bashari Tarmudi

مسل نمبر 73489 میں Elisdawati

زوجہ Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP5000 (2) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Elisdawati گواہ شد نمبر 1 Habib Ahmad Berlin گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yani

مسل نمبر 73490 میں Nurhayati

زوجہ Abu Kosim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام -/RP1500000 (2) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP900000 (3) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurhayati گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73491 میں Junaesih

زوجہ Yayat Hidayat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP600000 (2) ایمبر ایڈری مالیتی -/RP1700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Junaesih۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73492 میں Hanisah

زوجہ Hadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1500000 (3) زمین برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی -/RP17000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hanisah۔ گواہ شد نمبر 1 Mustopa گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73493 میں Belawati

زوجہ Abdul Karnaen قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 80 گرام زیور -/RP800000 (2) طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP300000 (3) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Belawati گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari ۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73494 میں

Muhammad Sadik

ولد Madsa'i قوم .... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000 (2) رائس فیلڈ 6500 مربع میٹر مالیتی -/RP130000000 (3) رائس فیلڈ 7000 مربع میٹر مالیتی -/RP70000000 (4) رائس فیلڈ 2000 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 (5) رائس فیلڈ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (6) مکان 318 مربع میٹر مالیتی -/RP90000000 (7) مکان 191 مربع میٹر مالیتی -/RP200000000 (8) مکان 470 مربع میٹر مالیتی -/RP470000000 (9) دوکان مالیتی -/RP160000000 (10) دوکان مالیتی -/RP81250000 (11) مکان 120 مربع میٹر مالیتی -/RP160000000 (12) زمین 1800 مربع میٹر مالیتی -/RP18000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP32000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP34700000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Muhammmad Sadik ۔ گواہ شد نمبر1 Basyiruddin گواہ شد نمبر2 Nizamudin

مسل نمبر 73495 میں Jari

زوجہ Samhadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP400000 (2) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP5600000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Jari گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari ۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73496 میں Siti Soleha

زوجہ Mustopa قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP2800000 (3) زمین مالیتی -/RP8800000 (4) رائس فیلڈ 308 مربع میٹر مالیتی -/RP6600000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Siti Soleha ۔ گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi گواہ شد نمبر2 Mustopa

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں : ۔
’’ نماز کو سنوار کر پڑھو ‘‘
(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 146)

واقفین نو کی تربیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 27 جون 2003ء میں فرماتے ہیں ۔

اور اس زمانہ میں اسی سنت پر عمل کرتے ہوئے یہ ہے احمدی ماؤں اور باپوں کا عمل ، خوبصورت عمل ، جو اپنے بچوں کو قربان کرنے کے لئے پیش کر رہے ہیں ۔ جہاد میں حصہ لے رہے ہیں لیکن علمی اور قلمی جہاد میں ۔ حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کی فوج میں داخل ہو کر ۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ یہی لوگ فتح یاب ہوں گے جن میں خلافت اور نظام قائم ہے اس کے علاوہ اور کوئی دوسرا طریق کامیاب ہونے والا نہیں ۔ (۔) لیکن جن ماؤں اور جن باپوں نے قربانی سے سرشار ہو کر ، اس جذبہ سے سرشار ہو کر ، اپنے بچوں کو خدمت (۔) کے لئے پیش کیا ہے ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں کیونکہ کچھ عرصہ بھی اگر توجہ نہ دلائی جائے تو بعض دفعہ والدین اپنی ذمہ داریوں کو بھول جاتے ہیں اس لئے گو کہ شعبہ وقف نو توجہ دلاتا رہتا ہے لیکن پھر بھی میں نے محسوس کیا کہ کچھ اس بارہ میں عرض کیا جائے ۔ اس ضمن میں ایک اہم بات جو ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں میں پیش کرتا ہوں ۔ فرمایا : ۔

’’ اگر ہم ان واقفین نو کی پرورش اور تربیت سے غافل رہے تو خدا کے حضور مجرم ٹھہریں گے ۔ اور پھر ہرگز یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اتفاقاً یہ واقعات ہوگئے ہیں اس لئے والدین کو چاہئے کہ ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں اور اگر خدانخواستہ وہ سمجھتے ہوں کہ بچہ اپنی افتاد طبع کے لحاظ سے وقف کا اہل نہیں ہے تو ان کو دیانتداری اور تقویٰ کے ساتھ جماعت کو مطلع کرنا چاہئے کہ میں نے تو اپنی صاف نیت سے خدا کے حضور ایک تحفہ پیش کرنا چاہا تھا مگر بدقسمتی سے اس بچے میں یہ یہ باتیں ہیں اگر ان کے باوجود جماعت اس کے لینے کے لئے تیار ہے تو میں حاضر ہوں ورنہ اس وقف کو منسوخ کر دیا جائے ۔ ‘‘

(خطبہ جمعہ 10 فروری 1989ء)
(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 142)
(مرسلہ : مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

حضرت صاحب نور افغان
رفیق حضرت مسیح موعود

آپ حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید کے شاگردوں میں سے تھے اور حضرت سید احمد نور صاحب کابلی کے بھائی تھے ۔ آپ 1902ء میں اپنے اہل و عیال کو ساتھ لے کر وطن سے ہجرت کر کے حضرت مسیح موعود کے قدموں میں قادیان آگئے ۔ آپ نے 19 اکتوبر 1906ء بروز جمعہ قادیان میں وفات پائی ، آپ کی وفات سے پہلے حضور کو الہام ہوئے ’’ایک دم میں رخصت ہوا‘‘ اور ’’پیٹ پھٹ گیا‘‘ یہ آپ کے حق میں پورے ہوئے ، اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا :

’’ مرحوم ایک غریب مزاج آدمی تھا اکثر قرآن شریف کی تلاوت میں مصروف رہنا اس کا کام تھا ، کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا مطلقاً نہ جانتا تھا ۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ ایسا اخلاص تھا کہ جان و مال سے آپ پر قربان تھا ، مرحوم کے پیٹ میں ایک رسولی تھی جس کا علاج کیا جاتا تھا مگر اس کے سبب سے مرحوم کو چلنے پھرنے میں اور معمولی کاروبار کی مصروفیت میں کوئی حرج نہ ہوتا تھا ، گذشتہ جمعہ کی صبح کو مرحوم صحیح تندرست اپنے بھائی کی دکان پر موجود تھا اور نماز جمعہ سے پہلے خبر ملی کہ صاحب نور (فوت) ہو گیا اس اچانک موت کی خبر کے سننے سے سب احباب کو سخت صدمہ ہوا ، معلوم ہوا کہ مرحوم کے پیٹ میں جو رسولی تھی وہ یکدفعہ پھٹ گئی ....‘‘ (بدر 25 اکتوبر 1906ء صفحہ 4)

آپ کی عمر چالیس سال کے قریب تھی آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ اور دو بچے چھوڑے ۔ آپ کا وصیت نمبر 114 تھا بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے ۔ 20 اکتوبر کو حضرت مسیح موعود نے آپ کے بھائی حضرت احمد نور صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا :

’’ خدا اس کو بہشت نصیب کرے میں اس کی اچانک موت کی خبر سن کر صدمہ سے خود بیمار ہو گیا تھا اس واسطے جنازہ پڑھنے کے واسطے باہر نہ آ سکا ‘‘ مولوی احمد نور صاحب نے ذکر کیا کہ رات بھر قرآن شریف پڑھتا رہا تھا اور صبح کو بالکل تندرست دکان پر بیٹھا تھا اچانک موت آ گئی ۔ دوسرے لوگوں نے ذکر کیا کہ نیک آدمی تھا ، دنیاوی دھندوں جھگڑوں کے ساتھ کوئی تعلق نہ تھا ، علیحدہ رہتا تھا ۔ حضرت نے فرمایا ’’ وہ تو دنیوی تعلقات پہلے ہی چھوڑ کر اور ہجرت کر کے قادیان میں آبسا تھا ‘‘
(بدر 25 اکتوبر 1906ء صفحہ 4)

پودے زمین کی مسکراہٹ ہیں

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

فل کورٹ کی سفارش مسترد، لارجر بنچ ہی سماعت کرے گا

صدر جنرل مشرف کے الیکشن کمیشن سے صدارتی انتخاب میں کاغذات نامزدگی منظور ہونے اور ان کی اہلیت کے خلاف دائر آئینی درخواستوں کی سماعت کرنے والے گیارہ رکنی لارجر بنچ کے سربراہ جسٹس جاوید اقبال کی اس معاملے پر فل کورٹ تشکیل دینے کی سفارش چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چودھری نے منظور نہیں کی اور لارجر بنچ کو ہی سماعت جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے۔

نواز شریف اور شہباز شریف کو سعودی عرب بھیجنا جبری جلاوطنی نہیں تھی

سپریم کورٹ نے نواز شریف اور شہباز شریف کی وطن واپسی کے کیس کا تفصیلی فیصلہ جاری کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خواہ کوئی بھی وجہ ہو، کوئی حکومت اپنے شہری کو زبردستی ملک چھوڑنے یا ملک میں داخل ہونے سے روک نہیں سکتی۔ کوئی ملکی یا بین الاقوامی قانون زبردستی جلاوطنی کی اجازت نہیں دیتا۔ فیصلے میں یہ کہا گیا ہے کہ حقائق کی روشنی میں سعودی عرب کے سفر کو زبردستی جلاوطنی قرار نہیں دیا جاسکتا اور مبینہ طور پر اس زبردستی جلاوطنی کو کسی بھی ملکی عدالت میں دو سال تک چیلنج نہیں کیا گیا تھا۔ فیصلے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو بھی وجوہات ہوں اس کو تیسرے فریق کی مداخلت، مذاکرات یا بات چیت اور ثالثی کہا جائے یہ بات طے شدہ ہے کہ ایک جنٹلمین کے ذریعے یہ معاہدہ طے پایا تھا اس لئے فاضل عدالت نے کہا ہے کہ اس کو جبری جلاوطنی نہیں کہا جاسکتا۔

صدر مشرف کی زیر صدارت اجلاس، بینظیر کی واپسی اور دیگر معاملات کا جائزہ لیا گیا

صدر مملکت جنرل مشرف کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں وزیر اعظم شوکت عزیز، وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ اور وفاقی وزراء نے شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی، ان کی سیکیورٹی کے انتظامات اور دیگر معاملات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

پیپلز پارٹی کی منفی سرگرمیوں کے سامنے دیوار بن کر کھڑے ہونگے

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو صوبہ پرستی کا پیغام لے کر ملک میں آ رہی ہیں۔ پیپلز پارٹی ایک معافی پارٹی ہے۔ اسے قومی سلامتی کے امور اور قومی مفادات کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرنے دی جائے گی۔ پیپلز پارٹی کے ساتھ کوئی پاور شیئرنگ یا سیٹ ایڈجسٹمنٹ نہیں ہوگی۔ پاکستان مسلم لیگ ایک مضبوط قوت کے طور پر پیپلز پارٹی کی قومی مفادات کے منافی سرگرمیوں کے خلاف ایک دیوار کے طور پر سامنے کھڑی ہوگی اور پیپلز پارٹی کی قیادت کی طرف سے ملک کو کمزور کرنے کے ارادوں کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچنے دیا جائے گا۔

بے نظیر سے مفاہمی آرڈیننس کے تحت سلوک کیا جائیگا

وزارت داخلہ کے ترجمان نے ہفتہ وار بریفنگ میں کہا ہے کہ بے نظیر کی واپسی پر ان سے قومی مفاہمتی آرڈیننس کے تحت سلوک کیا جائے گا کیونکہ اس آرڈیننس کو سپریم کورٹ نے ابھی Stay نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ چاروں صوبوں کو یہ ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ بے نظیر بھٹو کے پاکستان آمد کے موقع پر سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات کئے جائیں۔

دوبارہ آٹا بحران کا خدشہ

محکمہ خوراک کی جانب سے پنجاب بھر کی فلور ملوں کو گندم کی سپلائی کے کوٹے میں عید کے بعد اچانک کمی کر دی گئی ہے جس سے آٹے کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ آٹے کے بحران کا بھی خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

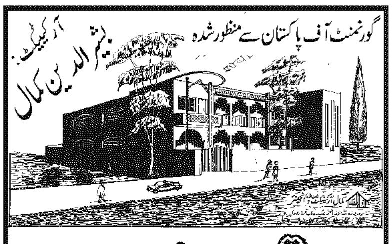

ماہر تعمیرات و نقشہ جات
کمال آرکیٹیکٹ و انجینئر
مسرور پلازہ فرسٹ فلور اقصیٰ چوک ربوہ فون 0333-9794241

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197 5873384 5712119 Fax:5713689

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم ہمارا نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

مناہل ہیئر آئل
گرتے بالوں والوں کیلئے خوشخبری
بالوں کو گرنے سے فوری روکتا ہے، بالوں کو کالا، لمبا اور خوشنما بناتا ہے، میٹھی نیند لاتا ہے
دار الحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

ربوہ میں طلوع و غروب 19۔اکتوبر

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:35

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD